پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات و ثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ، لاہور

پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر، محکمہ اطلاعات و ثقافت کے زیر انتظام 'لہور لہورا ے' فیسٹیول کے حوالے سے 4 روزہ ''پنجاب ناٹک مقابلہ'' کا انعقاد کیا گیا جس میں پنجاب بھر سے یونیورسٹیوں کی پرفارمنگ آرٹس سوسائٹیوں نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں ہر روز 4 ڈرامے پیش کئے گئے۔ ناٹک مقابلے کے منصفین میں شاہد محمود ندیم، ڈاکٹر ناصر بلوچ اور محترمہ حنا انعام شامل تھے جبکہ نظامت کے فرائض افضل ساحر نے سرانجام دیئے۔ اس مقابلے کا اول انعام 3 لاکھ روپے، دوسرا 2 لاکھ روپے اور تیسرا انعام 1 لاکھ روپے تھا۔ مقابلے میں ہر روز فلم انڈسٹری کی ایک معروف شخصیت نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ ثمینہ فاطمہ ساہی نے کہا کہ پلاک اس طرح کے پروگرام آئندہ بھی ترتیب دیتا رہے گا جس سے نوجوان ٹیلنٹ اُبھر کر سامنے آسکے۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے پہلے روز پہلا ڈرامہ ''رُکھ دی چھانویں'' یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کی ٹیم نے پیش کیا جس میں دکھایا گیا کہ کس طرح یتیم اور بے سہارا بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے اور ان کا استحصال کیا جاتا ہے۔ غریب آدمی کو معاشرے میں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی لیکن جب وہی شخص اپنی محنت کے بل بوتے پر کچھ بن جاتا ہے تو کس طرح لوگوں کے رویے اچانک تبدیل ہو جاتے ہیں۔ دوسرا ڈرامہ ''آ کاس'' گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی ٹیم نے پیش کیا جس میں معاشرے کو درپیش مختلف مصائب اور مسائل مثلاً غربت کی وجہ سے ہلاکتیں، بااثر افراد کا ظلم و زیادتی وغیرہ کا احاطہ کیا گیا۔ تیسرا ڈرامہ ''مشتاقِ حیات'' یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کی ٹیم نے پیش کیا جس میں علم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا کہ کس طرح علم انسان کی ظاہری شکل و صورت پر پردہ ڈال کر لوگوں میں باعزت بنا دیتا ہے۔ چوتھا ڈرامہ ''ونی'' یونیورسٹی آف لاہور کی ٹیم نے پیش کیا جس میں صوبہ سندھ کی جاہلانہ رسم ونی کی مذمت

کی گئی۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے پہلے روز نامور فلمسٹاز معمر رانا نے خصوصی شرکت کی اور نرمل شاہ نے اپنے گیتوں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے دوسرے روز پہلا ڈرامہ ''لالی'' گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ کی ٹیم نے پیش کیا جس میں غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے والے افراد اوران کے لواحقین کو درپیش مصایب اور مسائل کا احاطہ کیا گیا۔ دوسرا ڈرامہ'' گارڈ''یونیورسٹی آف سرگودھا کی ٹیم نے پیش کیا جس میں 1965ء کی جنگ کے حالات وواقعات کے ساتھ ساتھ ملک کو درپیش اندرونی مسائل سے آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ تیسرا ڈرامہ ''مٹی دیاں ڈھیریاں''لاہور گیریژن یونیورسٹی کی ٹیم نے پیش کیا جس میں نشے کی لعنت کی مذمت کی گئی کہ وہ کس طرح انسان کی اخلاقی و مالی پستی کا باعث بنتا ہے۔ چوتھا ڈرامہ ''جھوک کسیلے دی''یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس کی ٹیم نے پیش کیا جس میں دکھایا گیا کہ نام نہاد تاجر کس طرح مزدور طبقے کا استحصال کرتے اوران کا حق غصب کرتے ہیں۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے دوسرے روز ماضی کے ناموراداکار شاہد حمید نے محفل کو رونق بخشی اوراپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کے لئے پلاک نے جو پلیٹ فارم مہیا کیا اس سے فن کو عروج ملے گا۔اس موقع پر احسن عباس وڈالین نے گیت گا کر حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے تیسرے روز پہلا ڈرامہ''اساں تے بس نوکری کرنی اے'' اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی ٹیم نے پیش کیا جس میں ملازمت پیشہ افراد بالخصوص خواتین کو درپیش مسائل اوران کے استحصال کی طرف توجہ دلائی گئی۔دوسرا ڈرامہ'' شالاں پگاں اُچیاں رہن'' پنجاب یونیورسٹی کی ٹیم نے پیش کیا جس میں معاشرے کے انتہائی المناک پہلو پر روشنی ڈالی گئی کہ کس طرح مرد حضرات اپنا شملہ اونچا رکھنے کے لئے خواتین سے زمانہ جاہلیت کی طرح کا سلوک کرتے ہیں اور بالخصوص غریب کی بیٹیوں کے ساتھ ناروا رویوں کو پیش کیا گیا۔ تیسرا ڈرامہ ''چین چکر'' گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کی ٹیم نے پیش کیا جس میں دکھایا گیا کہ ہر بندہ مفاد پرست ہے اور بظاہر بے لوث نظر آنے والے رویوں کے پیچھے بھی کوئی نہ کوئی غرض چھپی ہوتی ہے جو حقیقی امن وسکون کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے تیسرے روز معروف اداکار غلام محی الدین نے خصوصی شرکت کی جبکہ شازیہ پراچہ، روزینہ پراچہ، توقیر ہادی، طلحہ راجپوت اور ماہم نے فلمی گیت اور کافیاں پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے چوتھے اور آخری روز پہلا ڈرامہ ''مشک بوٹی'' کنیئرڈ کالج فار وومن یونیورسٹی کی ٹیم نے پیش کیا جس میں سماج میں عورتوں پر ہونے والے جبر واستحصال کو سامنے لایا گیا۔ دوسرا ڈرامہ'' قانون تہاڈے نال اے'' یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور (جوہر آباد کیمپس) کی ٹیم نے پیش کیا جس میں دکھایا گیا کہ کس طرح قانون کے رکھوالے رشوت خوری کے ذریعے خود ہی جرائم پیشہ افراد کی پشت پناہی کر کے معاشرے کے بگاڑ کا سبب بن رہے ہیں جس کا خمیازہ بعد میں معاشرے کے ساتھ ساتھ انہیں خود بھی بھگتنا پڑتا ہے۔ تیسرا ڈرامہ ''لوک کہانی (مرزا صاحباں)'' یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کی ٹیم نے پیش کیا جس میں مرزا صاحباں کی لازوال داستان کو ڈرامائی انداز میں پیش کیا گیا۔

پنجاب ناٹک مقابلہ کے چوتھے روز معروف ٹی وی آرٹسٹ جگن کاظم نے خصوصی شرکت کی جبکہ اداکارہ وگلوکارہ میگھا نے مختلف گیت پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پلاک محترمہ بینش فاطمہ ساہی نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہم سب کو گھروں میں بچوں کے ساتھ اپنی مادری زبان میں بات کرنی چاہئے۔ یہاں ہر ایک کی کوشش ہوتی ہے کہ انگریزی زبان میں بات کی جائے چاہے انگریزی غلط ہی کیوں نہ ہو حالانکہ پنجاب کا باسی ہونے کے ناطے ہم سب کو پنجابی بولنے کو فوقیت دینی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب ناٹک مقابلہ کے ذریعے لکھاریوں اور طالبعلموں کے اندر پنجابی لکھنے اور بولنے کا شوق پیدا ہوگا اور میں اُمید کرتی ہوں کہ اگلی بار اس سے بہتر ڈرامے پیش کئے جائیں گے۔

☆☆☆